07 نومبر 2009ء   1A07   نواز ER-05/UR-10 طیب

(یوتھ پارلیمنٹ کی کارروائی زیر صدارت جناب سپیکر شروع ہوئی)

(تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ)

جناب سپیکر ، So, we are completing the House today by
electing the Deputy Speaker. So, procedure آپ لوگوں کو بتا دیا گیا
ہے یا ' nomination papers تو جمع ہوگئے ہیں ناں ۔ ہاں تو بس تو پھر
election کردیں اور کیا procedure ہے ۔ quorum تو پورا ہے ناں ۔ If we
are complete in quorum. We don't have to wait, we don't have
ٹھیک to wait normally but we do. This is how we break the rules.
ہے ناں ۔ یہ تو اچھا ڈپٹی سپیکر کے لیے ہیں Ok یہ تو Green Party کی
ہے ۔ Voting procedure جامی صاحب کی Party کے لوگ نہیں آئے ہیں ' کم
ہیں ۔ Jami Sahib will be unkind.

جناب بلال جامی ، سر وہ Blue Party کے لوگ ووٹ دے دیں گے
انشاء اللہ ۔

جناب سپیکر ، ہاں 'ہاں بالکل کریں گے کچھ ۔

جناب بلال جامی ، چلیں ۔جناب سپیکر آپ سے التجا ہے کہ اگر التواء دے
دی جائے ڈپٹی سپیکر کے الیکشن کو ----

جناب سپیکر ، ہاں کریں کچھ ۔ لیکن کتنی التواء

جناب بلال جامی ، تقریباً بیس منٹ تک ۔

جناب سپیکر ، بیس منٹ ۔ تو پھر ہم کل اپنا وہ جو ہم Resolution پہ بات کر رہے تھے ۔ اسی سے شروع کرتے ہیں ۔

جناب بلال جامی ، Yes Sir, پھر Resolution start کر دیتے ہیں اور سر اسے کیا کہتے ہیں ----

جناب سپیکر ، نہیں، نہیں بات یہ نہیں ہے ۔ بات ہم نے وہیں سے شروع کرنی تھی اور اگر ٹائم ہوگا تو اس سے تو بات شروع کریں گے لیکن چونکہ آج کے ایجنڈے میں ڈپٹی سپیکر کا الیکشن بھی ہے - Let's go through that

Resolution and then we have in the meanwhile, IDPs پہ تھا ان کا تھا

Who was on the, Abdul Manan was on the floor and I,

Then we can ٹائم تو ہوگا balloting. Once we complete that then,

discuss this. In the meanwhile, Manan Khan Sahib will be

woken up. I have two names ہاں، ہاں کیوں نہیں وہ تو پہلا کام ہوتا ہے ۔

Alvi Sahib you are on point of order? No, Ok. وہ تو پہلا کام ہوتا ہے

(جناب محمد کامل قدوس نے نئے ممبر کی حیثیت سے حلف اٹھایا اور رجسٹر پر اپنے دستخط ثبت کیے)

Mr. Deputy Speaker: So, we proceed with the election. I have two candidates that I have; Muhammad Atif, YP-01 Azad Kashmir and Bilal Jami Sahib from Sindh. So, let's proceed with the election آپ نام پکارتے رہیں۔

Secretary: YP-01, AJK-01, Muhammad Atif.

Please as you receive the ballot papers you can go to the private chamber fold it into two folds and then come back and place it in the ballot.

YP-02, Balochistan-01, Hair-uddin Baloch.

YP-03, Balochistan-02, Hammal Muneer Jan.

YP-03, Balochistan-03, Syed Manzoor Shah.

YP-05, FATA-01, Khitab Gul

YP-06, FATA-02, Zahoor-u-Din.

YP-07, FATA-03, Khan Zeb Burki

YP-08, ICT-01, Rana Amaar Faaruq.

YP-09, ICT-02, Muneeb Afzal.

YP-10, ICT-03, Gul Andaam Orakzai.

YP-11, GB-01, Mir Waheed Akhlaq.

YP-12, NWFP-01, Nabeeha Mohyuddin.

YP-13, NWFP-02, Ehsen Naveed Irfan.

YP-14, NWFP-03, Ali Inam Khan.

YP-15, NWFP-04, Hanan Ali Abbasi.

YP-16, NWFP-05, Aurangzeb Khan Zalmay.

YP-17, NWFP-06, Abdul Manan.

YP-18, NWFP-07, Imran Khan Turangzai.

YP-19, Punjab-01, Muhammad Saleem.

YP-20, Punjab-02, Zulqarnain Haider.

YP-21, Punjab-03, Waqas Nazar Tiwana.

YP-22, Punjab-04, Muhammad Kamil Qaddus

YP-23, Punjab-05, Lehrasip Hayat.

YP-24, Punjab-06, Muhammad Bilal Qasmi.

YP-25, Punjab-07, Hassan Sajjad Naqvi.

YP-26, Punjab-08, Hassan Tasneem Ahmed.

YP-27, Punjab-09, Ayesha Bilal Bhatti.

YP-28, Punjab-10, Noor Bakht Ghumman.

YP-29, Punjab-11, Anam Javed Cheema.

YP-30, Punjab-12, Asbah Rahman.

YP-31, Punjab-13, Zile Huma.

YP-32, Punjab-14, Maria Fayyaz.

YP-33, Punjab-15, Yasir Ghani.

YP-34, Punjab-16, Madeeha Shahid.

YP-35, Punjab-17, Umar Raza.

YP-36, Punjab-18, Muhammad Abdullah Lak.

YP-37, Punjab-19, Muhammad Adil.

YP-38, Sindh-01, Prem Chand.

YP-39, Sindh-02, Hassan Javed Khan.

YP-40, Sindh-03, Khizer Pervaiz.

YP-41, Sindh-04, Syeda Rabab Zehra Naqvi.

YP-42, Sindh-05, Ahsen Rasool Panhwar.

YP-43, Sindh-06, Syed Shan-e-Hussain Naqvi.

YP-44, Sindh-07, Bilal Jamaee.

YP-45, Sindh-08, Owais Bin Laiq.

YP-46, Sindh-09, Imtiaz Ali Khuhro.

YP-47, Sindh-10, Agha Shakeel Ahmed.

YP-48, Sindh-11, Shamas Ur-Rehman Alvi.

Ok, could the Deputy Speaker's, candiates for the Deputy Speaker's for both Parties send their representatives in front of whom, we will count the votes.

Mr. Deputy Speaker: Results, interesting. Total votes casted, 44. Bilal Jamaee Sahib gets 18, Muhammad Atif gets 25. One vote has been intentionally been made invalid because the gentleman does interest. So, Muhammad Atif wins and I, Mr. Atif come forward to have for your oath. Thank you.

(جناب محمد عاطف نے ڈپٹی سپیکر کی حیثیت سے حلف اٹھایا اور رجسٹر پر اپنے دستخط ثبت کیے)

Mr . Deputy Speaker: So , you continue your speech of Resolution.

جناب عبدالمنان ، بسم اللہ الرحمن الرحیم کل جہاں پر بحث رک گئی تھی آج وہاں سے جوڑنے کی کوشش کروں گا ۔ بات ہو رہی تھی وزیرستان آپریشن اور اس کے متاثرین کی ' تو کل دوسرے ساتھیوں نے بھی کہا تھا کہ ہمارے پاس پچھلا experience ہے سوات آپریشن کا کہ وہاں کیا خامیاں رہ گئی تھیں متاثرین کے امداد میں ' کتنے لوگوں کی registration نہیں ہوئی ' اس کے statistics میں نے کل بتائے تھے ۔ اور کیا عملی اقدامات اور ہونے چاہیے ۔ سوات کے لوگ اور وزیرستان کے لوگوں نے پاکستان کے لئے قربانیاں دی ہیں اور دے رہے ہیں ' ان کا خون بہہ رہا ہے پاکستان کے ساتھ وہ وفادار ہیں ۔ تو کیوں نہ ہم ان کے مسائل کے حل کے لئے آگے آئیں ان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کریں ' ان کی امداد کریں ' کیا مسائل ہیں اس پر کافی بحث ہو چکی ہے ۔ ہمیں کیا کرنا چاہیے ۔ ہم solution کی طرف آئیں ۔ operation ہو رہا ہے دھڑا دھڑ متاثرین آرہے ہیں اور camps کی کمی ہے ۔ لیکن ابھی تک کوئی dignitary officially وہاں visit نہیں کرچکا ۔ نہ وزیر اعظم پاکستان نہ کوئی اور ' صرف گورنر سرحد گئے ہیں ۔ وزیر اعظم صاحب پچھلے دونوں پشاور گئے لیکن وہاں تک گوارا نہیں کیا کہ ڈیرہ اسماعیل تک متاثرین سے مل لیں ۔ جس طرح زلزلے میں ایک huge fund raising کی گئی تھی ۔ اس دفعہ بھی spcially South Waziristan کے لوگوں کے لئے وزیر اعظم صاحب کو اعلان کرنا چاہیے کہ ایک mega fund کا اعلان کریں ۔ fund raising کریں ۔ دوسری بڑی بات کہ camps کی حالت بہتر بنانی چاہیے ۔ camps کی تعداد بڑھانی چاہیے اور ان کے لئے جو cash cards issue کیے گئے ہیں

monthly ان کو صرف پانچ ہزار روپیہ دیا جاتا ہے تو پانچ ہزار روپے میں آج کیا ہوتا ہے ۔ کچھ بھی نہیں ہوسکتا ۔ یہ cash بڑھانا چاہیے ۔ ration cards کی monitoring کی جانی چاہیے ۔جو حقدار ہوتا ہے ان کو حق نہیں ملتا ۔ دوسرا کہ IDPs کو پورے پاکستان میں اجازت ہونی چاہیے کہ وہ جہاں جانا چاہیں ' سندھ ' پنجاب ' بلوچستان ' سرحد جہاں بھی جانا چاہیں ان کو کھلی اجازت ہونی چاہیے ۔ اور انہیں ایک عام پاکستانی کی طرح treat کرنا چاہیے ۔ Media awareness ۔ جس طرح earthquake کے وقت اور سوات والوں کے ساتھ بھی بہت اچھا سلوک کیا گیا تھا بعض معاملات میں ' تو media میں بہت highlight کیا گیا تھا ۔ لیکن South Waziristan والوں کو بالکل media coverage نہیں دی جا رہی ۔ تو media میں یہ بہت highlight ہونا چاہیے اور media والوں کو بھی fund raising کے لیے کہنا چاہیے ان کو آگے آنا چاہیے ۔ operation کا کیا طریقہ کار ہونا چاہیے کہ عام لوگ اس سے متاثر نہ ہوں ۔ کیونکہ بہت سے عام لوگوں کے گھر مسمار کیے جارہے ہیں ' طالبان کانام لے کر ' حالانکہ وہ طالبان نہیں ہوتے ۔ اگر کسی کی داڑھی ہے تو مسلمان ہونے کے ناطے ایک سنت ہے اور رکھ سکتا ہے یہ اس کا حق ہے تو کیوں ہم اسے طالبان کہتے ہیں ۔ اگر بغیر داڑھی والا ہو تو طالب اور اگر داڑھی والا ہے تو Taliban commander ٹھہرایا جاتا ہے ۔ search operation اس طرح ہونا چاہیے کہ وہاں عام لوگ متاثر نہ ہوں ۔ search operation کا مطلب یہ ہے کہ Intelligence, ISI ہماری ہے ' Intelligence network بالکل مضبوط ہے تو کیوں نہ ' وہ کس لئے بیٹھے ہوئے ہیں ۔ وہ کیوں پاکستان کے خزانہ پر پھر کیوں بوجھ ہیں ۔ وہ کیا کررہے ہیں ۔ search operation میں وہ cooperate کریں ۔ اور operation جتنا جلدی ہوسکتا ہے جلد

از جلد ختم کیا جائے اور اس کا ایک time-rame دیا جائے ۔ شکریہ ۔

جناب سپیکر ، خطاب اورکزئی صاحب ۔

جناب خطاب گل ، جناب سپیکر ! As we all know that Waziristan is facing very worst days in its history and we also know that all the FATA region is going through the worse time. جس طرح ہماری ساری قوم کی attention Waziristan issue پر ہے وہاں ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ FATA کی اور جگہوں پر بھی operations ہو رہے ہیں ۔ کل میرے اپنے علاقے میں ' اپنے گاؤں میں operation شروع تھا ۔ وہاں پر firing ہو رہی تھی ۔ میرے اپنے گھر والوں نے اور cousins وغیرہ نے مسجد میں رات گزاری ہے ' تیس چالیس بندے مسجد میں ہی رہے curfew کی وجہ سے ۔ تو وہاں سے بھی لوگ نقل مکانی کر رہے ہیں اور adding to this the people of Parachinar who are besieged since last two years and 500 families from Parachinar. They have migrated to Afghanistan. وہ افغانستان چلے گئے ہیں وہ IDPs بھی نہیں ہیں وہ refugees ہیں افغانستان میں ۔ تو ہمیں اس پر بھی سوچنا چاہیے اور ان کی مدد کے لئے بھی ہمیں resolution لانا چاہیے یا اس resolution میں ان کو بھی include کرنا چاہیے اور جو لوگ وہاں سے migrate کر رہے ہیں دوسری ایجنسیوں میں ' اورکزئی ایجنسی ' کرم ایجنسی اور دوسرے ایجنسیوں کو لوگ migrate کر رہے ہیں اور وہاں camps کی کوئی سہولت نہیں ہے ۔ کیونکہ لوگ بڑی تعداد میں نہیں کر رہے ہیں ' کچھ لوگ مطلب جو particular villages ہیں ان سے لوگ جا رہے ہیں تو ان کو بھی ہمیں نہیں بھولنا چاہیے اور ان کو بھی ہمیں اپنی attention میں لانا چاہیے ۔

Thank you very much.

جناب سپیکر ، شکریہ ۔جناب بلال جامعی صاحب ' آپ بولنا چاہیں گے '
نہیں ' جناب زلمے صاحب You have spoken yesterday? آپ بولیے ۔

جناب اورنگزیب ، اورنگزیب خان زلمے YP-16, NWFP. سر بات ہو رہی ہے IDPs کی ۔ اور specially وزیرستان کے جو ہیں ۔ سر مسئلہ یہ ہے کہ ایک ملک کے پاس جب اس کے عوام کی support نہیں ہوتی ' تو اس میں riots ہوتے ہیں ۔ تو ہماری حکومت کو پہلے چاہیے کہ ان لوگوں کی support حاصل کرے ۔ ان لوگوں کی support کیوں حکومت کے ساتھ نہیں ہے آج۔ تو وہ اس وجہ سے نہیں ہے کہ جہاں حکومت operation شروع کرتی ہے especially جو وزیرستان میں شروع کیا ' تو حکومت کو پہلے کیا کرنا چاہیے تھا ۔ اس کو چاہیے تھا کہ پہلے سے IDPs کے لئے پہلے سے کوئی arrangements کرتے ۔ ان کو shelter دیتے۔ ان کو accommodate کرتے ۔ ان کی جو باقی ضروریات ہیں وہ ان کو provide کرتے ۔ لیکن حکومت نے پہلے operation شروع کیا ' IDPs دھڑا دھڑ آنے لگے اسکی جو حالت تھی وہاں پہ ہم یہاں سے جب لاہور سے جب میں عید منانے بنوں جارہا تھا ۔ تو وہاں سے لوگ آرہے تھے اپنے گھر چھوڑ کر operation کی وجہ سے لوگ گھروں کو جارہے تھے اور وہاں سے، وزیرستان کے لوگ اپنے گھر چھوڑ کر اپنا علاقے چھوڑ کر آرہے تھے ۔ کیونکہ وہاں operation شروع کیا گیا تھا ۔ اس کا ہم پر کیا impact پڑا ۔ even ہم بنوں میں رہتے ہیں ۔ بنوں settled area ہے ۔ اس کے باوجود ہم اپنے گھروں میں نہیں جاسکتے تھے کیونکہ وہاں خواتین پردہ کرتی ہیں ۔ اور ہمارے گھروں میں وہاں سے لوگ آئے تھے ۔ تو گھر میں ہمارے لئے جگہ نہیں تھے ۔ یعنی وہاں سے آئے ہوئے لوگ ہمارے گھر میں accommodate

ہوئے تھے ۔ پھر جب گھروں میں جگہ نہیں رہی تو پھر ہم نے ان کو مسجدوں میں ٹھہرایا ۔ مسجدوں میں وہاں زیادہ تر عام استعمال کی چیزیں جیسے latrine اور washroomوغیرہ چیزیں وہاں پر نہیں ہوتیں ' یہ دور دراز کے جتنے گاؤں ہیں وہاں پر یہ facilities بہت کم ہیں ۔ تو ایک مرد کے لئے تو آسان ہے وہ کہیں بھی جاسکتا ہے لیکن ایک خاتون کے لئے بہت problem تھا ۔ اور ہمیں خود شرم آرہی تھی کہ یہ کیا حالات ہیں ۔ اور وہ لوگ مایوس تھے اپنے ملک سے ' اپنی آرمی سے مایوس تھے ۔ اور جو terrorists تھے ان کو بھی بددعائیں دے رہے تھے ۔ وہ لوگ کسی کو support نہیں کررہے تھے ۔ میں یہ بات کررہا ہوں کہ وہ پاکستانی ہیں اور پاکستان کو چاہیے کہ ان لوگوں کے ساتھ تعلق create بنائے اور ان کی support لے ۔ کیونکہ جب جنگ لڑی جاتی ہے تو وہ صرف فوج نہیں لڑتی ۔ مثال کے طور پر اگر پاکستان کی for example, دس لاکھ military ہے تو دس لاکھ military جنگ نہیں لڑسکتی جب تک کہ سترہ کروڑ پاکستانی اس میں حصہ نہ لیں ۔ جنگ قوم لڑتی ہے ایک Group نہیں لڑتی ۔ ایک آرمی نہیں لڑتی ' بلکہ ایک قوم لڑتی ہے اور تبھی جنگ جیتی جاسکتی ہے ۔ مسئلہ یہ ہے کہ ان لوگوں کا support حاصل نہیں ہے حکومت پاکستان کو ' کیونکہ وہ مایوس ہوگئے ہیں ۔ ان کو ذلیل کیا گیا ہے ۔ اس کے علاوہ مسئلہ یہ ہے کہ وہاں پر حالات, کیوں خراب ہوئے تھے ۔ اس وجہ سے خراب ہوئے تھے کہ میں اپنے ملک پر گواہ نہیں بننا چاہتا ہوں ' مجھے اپنے ملک سے پیار ہے لیکن یہ بات میں جتانا چاہتا ہوں کہ وہاں پر غیر ملکیوں کو patronize کیا گیا تھا ۔ یہ سب کو پتہ ہے ۔ وہ غیر ملکی پھر ہمارے لئے مسئلہ بنے ۔ ہمارے لئے مسئلہ بنے اور پھر کون suffer ہوا ' وہاں کا جو local بندہ تھا جو محسود تھا جو وزیر تھا وہ suffer ہوا ۔ تو ان کا کیا جرم تھا اس میں ۔ اگر پاکستان نے patronize کیا تو

پاکستان کو اتنی authority کیوں نہیں تھی کہ وہ ان کو control کرتے ۔ وہاں کے عام لوگ suffer ہوگئے ۔ اس کے علاوہ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ Tribal leaders وہاں کے ' target killing کا مسئلہ ہے ۔ جتنے بھی ان کے tribal leaders تھے وہ اب نہیں ہیں ۔ ان کو ختم کردیا گیا ۔ پچھلے سال کا جو record تھا تو چھ سو tribal leader media والے بتا رہے تھے ۔ کہ وہ ابھی تک قتل کیے گئے ہیں ۔ اب یہ بھی مسئلہ ہے کہ حکومت وہاں جا کر کس سے بات کرے ۔ اس لئے حکومت کو چاہیے کہ tribal leaders کو protection دیں کیونکہ حکومت پھر کس سے بات کرے گی ۔ اور یہی same situation ہم observe کررہے ہیں بلوچستان میں ۔ وہاں پر بھی leader نہیں ہیں ۔ leader وہاں بھی ختم ہوگئے ہیں ۔ ان کو قتل کیا گیا ہے ۔ اب بات کرنے کے لئے کوئی بندہ نہیں ہے کہ حکومت جا کر اس سے بات کرے ۔ اور یہ same situation وہاں وزیرستان میں create ہورہی ہے ۔ تو حکومت کو چاہیے کہ ان کو protection دے tribal leaders کو ۔ اور جو عام لوگ suffer ہورہے ہیں ۔ حکومت ان کے لئے بھی کچھ کرے اور ان کا بھی support حاصل کرے اگر support حاصل نہیں کریں گے تو وہ ہمارے لئے اور بھی مسئلہ create کرلیں گے ۔ اس کے علاوہ وہاں پر جو IDPs کا مسئلہ ہے تو وہ کہتے ہیں کہ یہاں پر security نہیں ہے تو یہ ان کے لئے بہت بڑا problem ہے ۔ جو camp بنائے گئے ہیں وہ ایسی جگہ پر ہیں کہ وہاں پر پانی نہیں ہے اور دوسری ضروریات کی چیزیں جب پہنچتی ہے تو اس پر بھی بہت tim3 لگتا ہے اور لوگ ہر وقت registration میں لگے رہتے ہیں تو ان کی registration تو کیجاتی ہے لیکن ان کو facilities اور امداد وغیرہ نہیں ملتی ۔ اور media والے یہ دکھا بھی رہے ہیں ۔ اس کے علاوہ جو دوسرا impact پڑا settled علاقے بنوں پر ' وہ یہ کہ

آج تئیسواں دن ہے اور میری اپنے گھر سے بات نہیں ہوئی ۔ کیوں نہیں ہوئی کیونکہ وہاں پر mobile phone اور دوسرے telephone وغیرہ سب کچھ بند ہے ۔ کیوں بند ہے operation کی وجہ سے ۔ تو یہ ہم پر impact پڑا ہے ۔ دوسری بات یہ کہ وہاں پر جو IDPs آتے ہیں یا جو بھی local بندے ہیں ،خصوصی طور پر میں وزیرستان اور دوسرے محسود اور وزیر قبیلے جو ہیں ۔ وہ جب بنوں آتے ہیں تو وہاں پر ان کے لئے جو مشکلات ہیں ' ایک تو Army والے بہت زیادہ سختی کرتے ہیں ۔ اور پھر بعد میں کہتے ہیں کہ یہ غلطی ہوگئی ۔ وہاں پر ایک وزیر بچے کو انہوں نے مارا تھا ۔چھوٹا بچہ تھا ' اور اس کو کس طرح مارا تھا کہ وہ وہاں پر کھیل رہا تھا 'تو اس کو Army والوں نے مارا ۔ جب لوگ آگئے جمع ہوگئے 'camp کے سامنے جمع ہوگئے کہ آپ ہمیں یہ بتادیں کہ یہ بچہ دہشت گرد ہے ؟ یہ آپ کو terrorist لگ رہا تھا ۔ وہ چھ سال کا بچہ تھا ۔ تو وہاں پھر riots پیدا ہوگئے ' اور پھر وہاں کے DSP اور SP اور دوسرے لوگ آگئے ' پھر انہوں نے مسئلہ حل کیا ' انہوں نے کہا کہ ہم سے غلطی ہوگئی ہے تو لوگوں نے کہا کہ یہ غلطی کیسے ہوگئی ۔ اس میں کوئی غلطی کی گنجائش ہے ؟ چھوٹا بچہ ہے ۔ اس کے علاوہ وہاں پر بچے کھیل رہے تھے ۔ ان کو Army والوں نے مارا ۔ Army والے جب سڑک پر جارہے ہوتے ہیں اور کوئی بھی ان کے قریب ہوتا ہے تو وہ ان کو مارتے ہیں ۔ وہاں پر خواتین کے ساتھ اس طرح ہوا ہے ۔ وہاں پر تبلیغی مرکز ہے وہاں سے لوگ شب جمعہ سے آرہے تھے ان کو پتہ نہیں تھا ۔ اب یہاں سے Army والے جارہے تھے ' وہ side پر ہوگئے لیکن Army والوں کو ان کو مار دیا ۔ دوسری بات یہ کہ وزیرستان کے دو بندے آئے تھے دبئی سے ' ان کو پتہ نہیں تھا کہ آرمی والے جب آرہے ہوں تو ہمیں side پر ہونا چاہیے ۔ اس کا ان کو پتہ نہیں تھا ۔--------------جاری

کالوڈ بانی 2A07 -